لیموں کی کاشت

تعارف

لیموں کا تعلق ترشاوہ پھلوں کے سدابہار خاندان سے ہے جو کہ سطح سمندر سے پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک لگایا جاسکتا ہے۔ لیموں کی بڑھوتری اور بہتر پیداوار کے لیے بہتر درجہ حرارت 26 تا 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہے جبکہ نقطہ انجماد سے کم درجہ حرارت نئے پودوں کے لیے خطرناک ہوتا ہے۔ جیسا کہ ترشاوہ پھلوں کی کاشت، ہارٹیکلو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پی اے آر سی اسلام آباد کے کتابچہ میں درجہ ہے، اگر پھل پکنے کے دوران بارشیں زیادہ ہوجائیں تو لیموں کی کوالٹی اور بڑھوتری پر برا اثر پڑتا ہے۔

اقسام

پاکستان میں لیموں کی پانچ قسمیں ہیں چائنا، یوریکا، کاغذی۔ لزین اور دیسی، کاغذی اور لزین قسیمں پاکستان کے جنوبی علاقہ جات یا میدانی علاقوں کے لیے موزوں ہیں۔ جبکہ یوریکا اور چاہنا قسمیں پہاڑی علاقوں میں بہتر پیداوار دیتی ہیں۔ دیسی لیموں پاکستان کے تمام علاقوں میں پیداوار دیتا ہے لیکن اس پر سوکا کی بیماری زیادہ حملہ کرتی ہے جہاں سے یہ باقی ترشاوہ پھلوں پر تیزی سے پھیلنے کا باعث بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قسم پورے پاکستان میں ممنوع قرار دی گئی ہے۔

وقت کاشت

لیموں کی تمام اقسام کے لیے موسم بہار یعنی فروری تا مارچ کا عرصہ موزوں ہے لیکن پہاڑی علاقوں کے لیے یہ موسم مارچ تا اپریل کے پندرہ رواڑے یا جب برفباری ختم ہوجائیں تک ہے۔

طریقہ کاشت

یوریکا لیموں کے لیے پودوں اور قطار سے قطار کا فاصلہ 20 فٹ ہے جبکہ باقی تمام قسموں کے لیے یہ فاصلہ 16 فٹ ہے۔ پہلی صورت میں ایک ایکڑ کے لیے 108 اور دوسری صورت میں 125 پودے درکار ہوتے ہیں۔

پھول اور پھل آنے کا موسم

اگر چائنا لیموں کو گملوں میں لگایا جائے تو یہ قسم پورا سال پھول اور پھل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جبکہ فصل کے طور پر زمین میں لگائے گئے پودے پر صرف جون جولائی میں پھول آتے ہیں جن کی پھل نومبر میں تیار ہو جاتا ہے۔ یوریکا لیموں میں 75 فیصد اور چائنا لیموں کے علاوہ باقی تمام اقسام میں پھول موسم بہار میں آتے ہیں اور فصل اگست میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یوریکا کے بقیہ 25 فیصد اور چائنا پودوں پر پھول جولائی اگست میں نکلتے ہیں اور پھل جنوری فروری میں پک جاتا ہے۔

ضرر رساں کیڑے، بیماریاں اور ان کا تدارک

کیڑے	دوا	مقدار فی لڑ پانی
سفید مکھی	مانیٹر	دو تا پانچ ملی لٹر
	سومیتھان	ڈیڑھ تا دو ملی لٹر
تیلہ	ڈائی میکران	آدھے سے ایک ملی لٹر
	مانیٹر	تین تا پانچ ملی لٹر
پتوں میں سرنگ بنانے والی	سومیتھان	ڈیڑھ تا دو ملی لٹر
سنڈی	مانیٹر	تین تا پانچ ملی لٹر
لیموں کی تتلی	مانوکوٹو فاس	دو تا ڈھائی ملی لٹر
	ایروڈربن	ایک ملی لٹر
	دیٹال	ایک ملی لٹر
پھول کی مکھی	مانیٹر	تین تا پانچ ملی لٹر
	سومیتھان	ڈیڑھ تا دو ملی لٹر
	ایروڈرین	ایک ملی لٹر
ترشاوہ پھلوں کی گدھری	تہ لگانا	جو کیڑے تہ سے نیچے گریں انہیں کسی بھی زرعی دوا سے مار دینا۔
سوکا کی بیماری	پیرے فاکس	0.2 فیصد

کیڑے	دوا	مقدار فی لڑ پانی
	بورڈومکسچر	سلفائیڈ: چونا: پانی: (5:5:5 کے تناسب سے)
کوڑھ کی بیماری	پرے فاکس بروڈمکسچر	
پھل کا گلنا سڑنا	بورڈومکسچر	
	ڈائی تھن ایم 45	ایک تا دوگرام فی لٹر پانی

پیداوار اور معاشی فائدہ

لیموں کی تمام اقسام کے پانچ سال اور اس سے زیادہ عمر کے پودے موافق حالات میں تقریباً 900 تا 1100 لیموں کے دانے ہر سال پیدا کر سکتے ہیں جبکہ یوریکا لیموں سالانہ 500 تا 600 دانے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بہتر معاشی فائدہ حاصل کرنے کے لیے کم از کم دو ایکڑ کا یونٹ ہوتا ہے جس میں سے اگر حالات موافق رہیں تو 30,000 سے 40,000 روپے تک کی آمدنی سالانہ ہو جاتی ہے۔

عمومی خطرات

☆ پیداوار کو مارکیٹ کرنے کی مشکل پیش آسکتی ہے۔
☆ اگر اچھے طریقے سے حفاظت نہ ہو تو بیماری برے طریقے سے اثر انداز ہو کر باغات کو تباہ کر دیتی ہے۔
☆ ژالہ باری کی وجہ سے پیداوار بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں رزرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔